© rasailojaraid.com

دار الافتاء

غیر مسلموں کو ان کے تہواروں پر مبارک باد دینے کا حکم؟
گھر سے دور ملازمت میں ہفتہ بھر قیام کی صورت میں نمازِ قصر

سوال: ہمارے ساتھ بہت سے غیر مسلم کام کرتے ہیں کیا انہیں ان کے تہواروں پر مبارک دینا یعنی میری کرسمس (Merry Christmas) یا ہیپی نیو ایئر (Happy new year) کہنا جائز ہے؟ علاوہ ازیں کیا ان کے تہواروں، جشن منانے کے مقامات پر ان کی دعوت پر جانا جائز ہے؟ جبکہ یہ کام کسی اعتقاد کی بنا پر نہیں بلکہ محض مروّت کے تقاضے وغیرہ کی بنا پر کئے گئے ہوں؟

جواب از شیخ محمد بن صالح العثیمینؒ: غیر مسلموں کو کرسمس وغیرہ کسی بھی مذہبی و دینی تہوار پر مبارک کہنا جائز نہیں، ایسا کرنا گویا ان کے تہوار پر اپنی رضامندی کا اظہار اور اسے سندِ جواز مہیا کرتا ہے اور ایک مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ غیر مسلموں کے کسی شعار پر رضامندی کا اظہار کرتے ہوئے اسے سندِ جواز فراہم کرے کیونکہ یہ اللہ کی رضامندی کے سراسر منافی ہے۔ چنانچہ ارشادِ ربانی ہے:

{اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ} (الزمر:۷)

''اگر تم کفر کرو تو اللہ تم سے غنی و بے نیاز ہے اور وہ اپنے بندوں کے لئے کفر پر راضی نہیں۔''

اور فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

{وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ}

''اور جس نے اسلام کے علاوہ کسی اور دین کو اپنایا تو وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور آخرت میں وہ ناکام و نامراد رہے گا۔'' (آلِ عمران:۸۵)

علامہ ابن قیمؒ اپنی کتاب 'احکام اہل الذمۃ' میں لکھتے ہیں:

''اس بات پر اہل علم کا اتفاق ہے کہ کفار کو ان کی عیدوں پر مبارک کہنا جائز نہیں ہے۔ رہی